ٹیوٹر لینک: http://youtu.be/DB0B3T0UibY.

تاریخ:______ چہارم۔ دن__________

سبق نمبر 1: ایمانیات اور عبادات

تدریسی مقاصد:

ایمانیات اور عبادات کے بارے میں تفصیل سے بچوں کو بتانا اور ارکان اسلام

ذہین نشین کروانا.

مفہوم: کسی بات کو سچے دل سے مان لینا اور زبان اور دل سے اس پر پختہ یقین رکھنا ایمان کہلاتا ہے اس بات پر پختہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالی کا کوئی شریک نہیں ہے وہ اکیلا ہے اور ہر انسان کو اس کے اعمال کی جزا و سزا اللہ ہی دیتا ہے ایک سچا اور پکا مومن بنیادی عقائد فرشتوں پر ایمان آسمانی کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن پر توحید و رسالت نماز روزہ زکوۃ حج سب پر یقین رکھتا ہے اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق زندگی گزارنا بھی عبادت ہے اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق پورے کرنا بھی عبادت ہے.

پڑھائی کیجیے:

ایمانیات

کسی بات کو سچے دل سے تسلیم کر لینا، زبان سے بھی اس کا اقرار کرنا اور اس پر پختہ یقین رکھنا 'ایمان' کہلاتا ہے۔ اسلام میں ایمان سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خالق کائنات ہونے، اس کی وحدانیت، اس کا کوئی شریک نہ ہونے اور آخرت میں جزا و سزا کے اصول پر کامل یقین رکھا جائے۔

ان باتوں پر سچے دل سے یقین رکھنے والا انسان 'مومن' کہلاتا ہے۔ ایک مومن کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کے بنیادی عقائد یعنی اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، آسمانی کتابوں، رسولوں اور آخرت پر پختہ ایمان اور یقین رکھے۔

عبادات

اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا

اللہ تعالیٰ کی عبادت کہلاتا ہے۔ عبادات میں اسلام کے بنیادی ارکان یعنی توحید و رسالت کی گواہی، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج شامل ہیں۔

ہم معاشرے میں رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوئے بغیر پرسکون زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ مومن کے لیے کامیاب زندگی گزارنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق بھی پورے کرنا لازمی ہے اور یہ بھی عبادت ہے۔

الفاظ۔ معانی

تسلیم کرنا ماننا

پختہ پکا

وحدانیت ایک اکیلا

تعاون مدد

دستخط والدین دین:________

ٹیوٹر لنک: http://youtu.be/OLCRL-7i l

تاریخ_____ دن_______

سبق نمبر: 1۔ ایمانیات اور عبادات

عنوان: عقائد

تدریسی مقاصد: بچوں کو اسلام کے پانچ بنیادی عقائد کے بارے میں بتانا اور بنیادی عقائد کو اچھی طرح ذہین نشین کروانا.

مفہوم: آج ہم عقائد کے بارے میں پڑھیں گے اور جانیں گے کہ عقائد کا لفظ عقیدہ کی جمع ہے جس کا مطلب ہے کسی چیز کو باندھنا یا گرہ لگانا اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں ھمیں ان پر پختہ یقین رکھنا چاہیے اسلام کے پانچ بنیادی عقائد یہ ہیں اللہ پر ایمان فرشتوں پر ایمان آسمانی کتابوں پر ایمان رسولوں پر ایمان پر اور اس بات پر یقین ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی ایک ہے وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا فرشتے اللہ تعالی کی نوری مخلوق ہے اور وہ اللہ کے حکم کے مطابق فرائض سر انجام دیتے ہیں اللہ تعالی کے چار مشہور فرشتے ہیں اور چار مشہور آسمانی کتابیں ہیں اللہ نے اپنے رسولوں پر چار آسمانی کتابیں نازل فرمائی اور انبیائے کرام نے ان کتابوں کے ذریعے انسانوں کی رہنمائی فرمائی پہلے نبی حضرت آدم علیہ ہیں اور آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ھیں. آخرت کے لفظی معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں اس دن سب انسانوں کے اعمال کا حساب ہو گا نیک لوگ جنت میں جائیں گے اور برے لوگ دوزخ میں جائیں گے.

پڑھائی کیجیے:

الف — عقائد: تعارف

عقائد کا لفظ عقیدہ کی جمع ہے، جس کا لفظی معنی تو کسی چیز کو باندھنا یا گرہ لگانا ہے۔ شریعت میں اس سے مراد اسلام کے بنیادی نظریات پر پختہ یقین رکھنا ہے، یہی نظریات عقائد کہلاتے ہیں۔

اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں:

1- اللہ تعالیٰ پر ایمان
2- فرشتوں پر ایمان
3- آسمانی کتابوں پر ایمان
4- رسولوں پر ایمان
5- آخرت پر ایمان

1- اللہ تعالیٰ پر ایمان

اللہ تعالیٰ پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اس دنیا کو پیدا کرنے اور اسے چلانے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ وہی ہر چیز کا حقیقی مالک ہے۔ سب کا وہی رازق ہے۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ بہت زیادہ مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ عقیدۂ توحید تمام عقائد کی بنیاد ہے، جس کا مختصر اور جامع بیان سورۂ اخلاص میں موجود ہے۔

2- فرشتوں پر ایمان

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں۔ انہیں کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ وہ اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے کئی فرائض انجام دیتے ہیں۔

چار مشہور فرشتوں کے نام یہ ہیں:

1	حضرت جبرائیل علیہ السلام	=	ان کا کام انبیا علیہم السلام تک وحی پہنچانا تھا۔
2	حضرت میکائیل علیہ السلام	=	ان کا کام بارش برسانا ہے۔
3	حضرت عزرائیل علیہ السلام	=	ان کا کام روح قبض کرنا ہے۔
4	حضرت اسرافیل علیہ السلام	=	یہ قیامت کے دن صُور پھونکیں گے۔

3- آسمانی کتابوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رَاہ نمائی کے لیے اپنے رسولوں پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے مختلف صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں، ان میں سے چار مشہور کتابیں یہ ہیں:

تورات:	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور:	حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل:	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن مجید:	آخری نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔

الفاظ۔ معانی

مسلمان پر لازم ہے کہ وہ تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لائے۔ قرآن مجید میں اہل ایمان کی ایک نشانی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اُس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور اُس پر جو نازل کیا گیا تم سے پہلے۔ (سورۃ البقرۃ: 4)

قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے جسے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے اور یہی قیامت تک کے لیے ہدایت پانے کا واحد ذریعہ ہے۔

4- رسولوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا کرام علیہم السلام کو دنیا میں بھیجا۔ ہر نبی نے اللہ تعالیٰ کی وحی سے لوگوں کی راہ نمائی کی۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ سب انبیا کرام علیہم السلام تمام گناہوں سے پاک تھے۔ اہل ایمان پر لازم ہے کہ وہ سب پیغمبروں پر ایمان لائیں۔

5- آخرت پر ایمان

آخرت کے لفظی معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اس سے مراد مرنے کے بعد کی زندگی ہے۔ جب دنیا ختم ہو جائے گی، تو اللہ تعالیٰ قیامت قائم کرے گا۔ سب انسان دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ ان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے اور بُرے لوگ دوزخ میں اپنے گناہوں کی سزا بھگتیں گے۔

آخرت پر ایمان کا سب سے اہم مقصد اور فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسان میں نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ یقین کامل رکھتا ہے کہ اسے آخرت میں ہر اچھے اور برے عمل کا جواب دینا ہوگا۔

شریعت۔ اسلام کے احکام

صفات خوبیاں

یکتا اکیلا

شریک حصے دار

جامع مکمل

وحی تیزی سے اشارہ کرنا

یقین کامل پورا یقین

دستخط والدین:________

ٹیوٹر لنک: http://youtu be/3ip1nUJxYdw

تاریخ:_______ مشق دن_________

مختصر جواب دیں:

سوال نمبر 1: عقائد سے کیا مراد ہے ہے؟

جواب: عقائد کا ظ لفظ عقیدہ کی جمع ہے جس کا لفظی معنی تو کسی چیز کو باندھنا یا گرہ لگانا ہے شریعت میں اس سے مراد اسلام کے بنیادی نظریات پر پختہ یقین رکھنا ہے یہی نظریات عقائد کہلاتے ہیں.

جواب: ______________________________

سوال نمبر 2: اسلام کے بنیادی عقائد کون کون سے ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ بنیادی عقائد یہ ہیں: 1: اللہ تعالی پر ایمان 2: فرشتوں پر ایمان، 3: آسمانی کتابوں پر ایمان 4: رسولوں پر ایمان، 5: آخرت پر ایمان.

جواب: ______________________________

سوال نمبر: 3 اللہ تعالی پر ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالی پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اس دنیا کو پیدا کرنے اور چلانے

والا صرف اللہ تعالی ہے وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ھے.

جواب: ______________________________

سوال نمبر 4: چار مشہور فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت

حضرت عزرائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام.

جواب:______________________________

سوال نمبر 5: آخرت پر ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت کے لفظی معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں اس سے مراد مرنے کے بعد کی زندگی ہے جب دنیا ختم جائے گی تو اللہ تعالی قیامت قائم کرے گا اور سب کے اعمال کا حساب ہو گا.

جواب:______________________________

____

خالی جگہ پر کریں۔

نوری مخلوق، باندھنا یا گرہ لگانا، میکائیل علیہ السلام، قبض کرنا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

الف: عقیدہ کے لفظی معنی کسی چیز کو __________ ہے۔

ب: فرشتے اللہ تعالی کی ______________ ہیں۔

ج: حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام جانداروں کی روح __________ ھے۔

د: بارش برسانا حضرت __________________ کا کام ھے۔

ہ: سب سے آخری رسول حضرت _________________ ہیں۔

کالم ءالف، کو کالم ,ب، سے ملاہے:

کالم الف کالم ب

زندگی اور موت سونے کی ضرورت نہیں ہے

فرشتوں کو کھانے پینے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

انجیل حضرت عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے ہاتھ میں ھے

قرآن مجید۔ پر نازل ھوئی

دستخط والدین: ___________

تاریخ: ________ جائزہ دن

سبق نمبر 1 ایمانیات اور عبادات:

سوال 1: سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوال: آخرت پر ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب:_______________________________________

سوال نمبر 2: اسلام کے بنیادی عقائد کون کون سے ہیں؟

جواب:_______________________________________

____

سوال 3: عقائد سے کیا مراد ہے؟

جواب:________________________________

____

2:خالی جگہ پر کریں.

الف: بارش برسانا حضرت__________کا کام ھے۔

ب:عقیدہ کے لفظی معنی کسی چیز کو__________ھے۔

ج:حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام جانداروں کی روح________ھے۔

3:کالم ءالف، کو کالم ءب، سے ملائے۔

کالم الف۔ کالم ب

زندگی اور موت۔ سونے کی ضرورت نہیں ہے

فرشتوں کو کھانے پینے او حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

انجیل حضرت عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے

قرآن مجید۔ پر نازل ہوئی

ٹیوٹر لنک:nhttp://youtu be/UMjeESnq4K4 دستخط والدین:

تاریخ:_____ جماعت چہارم۔ دن_________

سبق نمبر:2 ارکان اسلام: زکوۃ کا مختصر تعارف

تدریسی مقاصد: بچوں کو ارکان اسلام اور زکوۃ کے بارے میں آگاہی حاصل کروانا۔

مفہوم: بچو آیئے آج ہم زکوۃ اور ارکان اسلام کے بارے میں پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارا دین اسلام ہے اسلام دنیا اور آخرت میں بھلائی حاصل کرنے اور کامیاب زندگی گزارنے کی ہر طرح سے رہنمائی کرتا ہے اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہے توحید ور سالت کی گواہی دینا نماز قائم کرنا زکوۃ ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا حج کرنا زکوۃ کے لفظی معنی پاک ہونا یا بڑھنا کے هیں ہر مسلمان صاحب نصاب کا اپنے مال کے اڑھائی فیصد حصے سے مستحق لوگوں کی مدد کرنا ہے ذرعی

پیداوار پر بھی زکوۃ دی جاتی ہے جسے عشر کہا جاتا ہے قرآن میں اکثر مقامات پر نماز کے ساتھ ساتھ زکوۃ کا حکم بھی آیا ہے زکوۃ ادا کرنے والوں کے لئے اجر عظیم کی بشارت ھے۔

پڑھائی کیجیے:

ب ارکانِ اسلام: زکوٰۃ کا مختصر تعارف

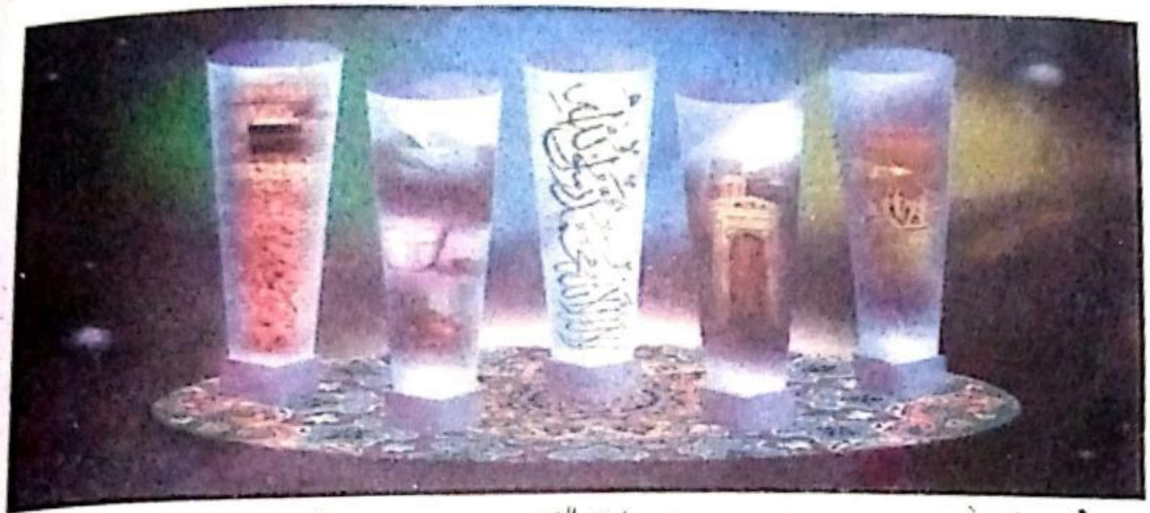

ہم مسلمان ہیں اور ہمارا دین اسلام ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ یہ ایک سچا دین ہے۔ اسلام دنیا اور آخرت میں بھلائی حاصل کرنے اور کامیاب زندگی گزارنے کی ہر طرح سے راہنمائی کرتا ہے۔

ارکان 'رکن' کی جمع ہے، جس کا معنی ہے ستون یا کسی چیز کا لازمی حصہ۔ جس طرح ایک عمارت ستونوں کے بغیر کھڑی نہیں رہ سکتی، اسی طرح اسلام کی عمارت بھی خاص ستونوں پر قائم ہے۔ یہ ستون دراصل وہ اہم عبادات ہیں، جن کے بغیر اسلام کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اُن عبادات کو ارکانِ اسلام کہا جاتا ہے۔

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان یہ ہیں:

1۔ توحید و رسالت کی گواہی دینا
2۔ نماز قائم کرنا
3۔ زکوٰۃ ادا کرنا
4۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا
5۔ حج ادا کرنا

زکوٰۃ کا مختصر تعارف

زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک ہونا یا بڑھنا کے ہیں۔ اسلامی شریعت میں اس سے مراد ہر صاحبِ نصاب کا اپنے مال کے اڑھائی فیصد حصے سے مستحق لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ صاحبِ نصاب اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کے مطابق مال موجود ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے۔ اسی طرح ایک مخصوص حساب سے مال مویشی پر بھی زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔ زرعی پیداوار پر بھی زکوٰۃ دی جاتی ہے، جسے "عُشر" کہا جاتا ہے۔

زکوٰۃ آٹھ ہجری میں فرض ہوئی۔ اسلام میں زکوٰۃ ادا کرنے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا بھی حکم آیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ (سورۃ البقرۃ:43)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم کی بشارت ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت فرما دیں، جو مجھے جنت میں داخل کر دے تو آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بہت فوائد ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

الف۔ زکوٰۃ سے انسان کا مال پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔
ب۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت عطا کرتا ہے۔
ج۔ زکوٰۃ سے معاشرہ کے نادار اور مستحق افراد کی مدد ہوتی ہے۔
د۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل میں مال کی محبت کم ہوتی ہے۔
ہ۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

الفاظ۔ معانی

پسندیدہ۔ چناہوا پسند کیا ہوا

ٹیوٹر

توحید اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کا یقین

صاحب نصاب جس پر زکوۃ لاگو ہو

مستحق غریب حقدار

عشر دسواں حصہ

نادار غریب دستخط والدین__

ٹیوٹر لنک:___http://youtu.be/8P4FAJrslxU

تاریخ______۔ مشق۔ دن________

مختصر جواب دیں:

سوال نمبر 1: ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارکان رکن کی جمع ہے جس کا معنی ہے ستون یا کسی چیز کا لازمی حصہ جس طرح ایک عمارت ستونوں کے بغیر کھڑی نہیں رہ سکتی اسی طرح اسلام کی عمارت بھی خاص ستونوں پر قائم ہے ان عبادات کو اسلام کہا جاتا ہے۔

جواب:____________________________________

سوال نمر: 2 اسلام کے بنیادی ارکان کے نام لکھیے۔

جواب: اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں یہ ہیں:

1: توحید و رسالت کی گواہی دینا.

2: نماز قائم کرنا.

3:زکوۃ ادا کرنا.

4:رمضان المبارک کے روزے رکھنا.

5:حج ادا کرنا.

جواب:______________________________

سوال نمبر3:زکوۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب:زکوۃ کے لفظی معنی پاک ھونا یا بڑھنا کے ہیں اسلامی شریعت میں اس سے مراد ہر صاحب نصاب کا اپنے مال کے اڑھائی فیصد حصہ سے مستحق لوگوں کی مدد کرنا ھے۔

جواب:______________________________

سوال نمبر4:زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

جواب: زکوۃ آٹھ حجری میں فرض ہوئی اسلام میں زکوۃ ادا کرنے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔

جواب: ______________________________

سوال نمبر 5: زکوۃ کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

جواب: 1: زکوۃ سے انسان کا مال پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔

2: زکوۃ سے معاشرے کے نادار اور مستحق افراد کی مدد ہوتی ہے۔

جواب: ______________________________

____

خالی جگہ پر کریں:

(اڑھائی فیصد، پاک ھونا یا بڑھنا کے ہیں، عشر، مستحق، پاک اور صاف)۔

1:زکوۃ کا لفظی معنی ________ ھے۔

2:زکوۃ میں مال کا ________ حصہ دیا جاتا ہے.

3:زرعی پیداوار پر جو زکوۃ دی جاتی ہے اسے ________ کہتے ہیں.

4:زکوۃ سے معاشرہ کے نادار اور ________ افراد کی مدد ہوتی ہے.

5:زکوۃ سے انسان کا مال ہو ________ ھو جاتا ہے.

درست جواب پر () کا نشان لگائیں:

زکوۃ کا لفظی معنی ہے:

الف: بڑھنا ب: کم ھونا ج: پھیل

زکوہ فرض ہوئی:

الف: دو ھجری میں ب: چار ھجری میں ج: آٹھ ھجری میں

زکوۃ ادا کرنے والوں کے لیے بشارت ہے:

الف: جنت کی ب: اجر عظیم کی ج: کامیابی کی

زکوۃ ادا کرنے سے انسان کے دل سے مال کی محبت:

الف: زیادہ ھوتی ھے ب: ختم ھوتی ھے ج: کم ھوتی ھے

زرعی پیداوار کی زکوۃ کا نام ہے:

الف: خراج ب: ٹیکس ج: عشر

دستخط والدین: ___________

ب ارکانِ اسلام: زکوٰۃ کا مختصر تعارف

ہم مسلمان ہیں اور ہمارا دین اسلام ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ یہ ایک سچا دین ہے۔ اسلام دنیا اور آخرت میں بھلائی حاصل کرنے اور کامیاب زندگی گزارنے کی ہر طرح سے راہنمائی کرتا ہے۔

ارکان 'رکن' کی جمع ہے، جس کا معنی ہے ستون یا کسی چیز کا لازمی حصہ۔ جس طرح ایک عمارت ستونوں کے بغیر کھڑی نہیں رہ سکتی، اسی طرح اسلام کی عمارت بھی خاص ستونوں پر قائم ہے۔ یہ ستون دراصل وہ اہم عبادات ہیں، جن کے بغیر اسلام کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اُن عبادات کو ارکانِ اسلام کہا جاتا ہے۔

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان یہ ہیں:

1۔ توحید و رسالت کی گواہی دینا
2۔ نماز قائم کرنا
3۔ زکوٰۃ ادا کرنا
4۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا
5۔ حج ادا کرنا